زمین پر بیٹھ کر مدنی قاعدہ پڑھنے والے کے پاس کرسی وغیرہ پر بیٹھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص زمین یا چٹائی پر بیٹھ کر مدنی قاعدہ پڑھ رہا ہو تو اب کوئی دوسرا شخص اس کے پاس کرسی یا صوفے وغیرہ پر اونچا بیٹھ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی شخص نیچے بیٹھ کر قرآن پاک، مدنی قاعدہ یا کوئی اور دینی کتاب پڑھ رہا ہو، تو اس صورت میں اوپر کرسی، صوفے وغیرہ پر بیٹھنا بے ادبی ہے، لہذا ایسا کرنا شرعاً ممنوع ہے۔

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ **بعض علماء چارپائی پر لیٹے یا بیٹھے ہوتے ہیں اور لڑکے کتابیں لئے ہوئے جن میں بسم اللہ شریف ودیگر آیات قرآنیہ ہوتی ہیں نیچے چٹائی پر بیٹھے رہتے ہیں، پس یہ فعل کیسا ہے؟**

تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "ہمارے علماء تصریح فرماتے ہیں کہ نفسِ حروف قابل ادب ہیں اگرچہ جدا جدا لکھے ہوں۔۔۔ اور تصریح فرماتے ہیں کہ اگر کسی صندوق یا الماری میں کتابیں رکھی ہوں تو ادب یہ ہے کہ اس کے اوپر کپڑے نہ رکھے جائیں۔۔۔ **تو کیونکر ادب ہوگا کہ کتابیں نیچے رکھی ہوں اور آپ اوپر بیٹھیں، کیا ایسے لوگوں کو بے ادبی کی شامت سے خوف نہیں۔**" (فتاوی رضویہ، ج23، ص335 تا 337، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”قرآن مجید کے آداب میں یہ بھی ہے کہ اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، نہ پاؤں پھیلائے جائیں، نہ پاؤں کو اس سے اونچا کریں، نہ یہ کہ خود اونچی جگہ پر ہو اور قرآن مجید نیچے ہو۔“ (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ496، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3799

تاریخ اجراء: 09ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/07مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net